بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ


ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۸

ان الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

# روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم جمعۃ المبارک

[illegible]


## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۔ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا چھ بجے شام کی اطلاع منظر ہے۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ البتہ پاؤں میں ابھی درد ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو شب کے وقت حرارت ہو جاتی ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔


Digitized By Khilafat Library Rabwah



جلد ۳۰ | ۴۔ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۲۴۔ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ | ۴۔ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۸۲




# آریہ سماج کے سالانہ جلسوں پر ایک نظر

۲۹۔ ۳۰۔ نومبر کو لاہور میں آریہ سماج کی دونوں پارٹیوں کے سالانہ جلسے ہوئے ان کی اخباروں میں شائع شدہ رپورٹوں کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان میں جو تقریریں ہوئیں۔ ان میں کسی دوسرے مذہب پر کوئی حملہ نہیں کیا گیا۔ اور نہ کوئی دل آزار بات کسی کے متعلق کہی گئی ہے۔ یہ بڑی اچھی رُوح ہے۔ اور اگر آریہ صاحبان اپنے سب جلسوں وغیرہ کے موقعہ پر اسے مدنظر رکھیں۔ تو ملکی فضا میں سکون پیدا کرنے میں اس سے بہت قابل قدر امداد مل سکتی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ اپنے مذاہب کی خوبیوں کے بیان تک اگر مذہبی مبلغ اور لیکچرار اپنے آپ کو محدود رکھیں۔ تو ملک سے بہت سارے جھگڑے اور فساد مٹ سکتے ہیں۔

ان جلسوں میں جو تعمیری پروگرام پیش ہوا۔ اس کی اہم اور ضروری شقیں صرف دو ہیں۔ اول یہ تجویز پیش ہوئی کہ ایک کروڑ روپیہ کے سرمایہ سے پنجاب کے ہندوؤں کو خالص دودھ دہی۔ اور گھی مہیا کرنے کے لئے ایک گئوشالہ قائم کی جائے۔ ایک ہندو دوست نے اس کے لئے ایک لاکھ روپیہ اپنی طرف سے اور دس لاکھ روپیہ اپنے احباب سے جمع کر کے دینے کا وعدہ بھی کیا۔ یہ تجویز بہت عمدہ ہے۔ اور ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ گئوشالہ جب ایسے وسیع پیمانہ پر قائم ہو۔ تو امید ہے پنجاب کی دوسری قوموں کو بھی خالص دودھ۔ گھی یا دہی مہیا ہو سکے گا۔ اور ان اشیاء کی بکثرت پیداوار کی صورت میں گئوشالہ کا حلقہ اثر ہندوؤں تک محدود نہ رہے گا۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا۔ کہ صوبہ میں بیلوں کی نسل ترقی کر سکے گی۔ اور کاشتکاروں کو اچھے بیل سستی قیمت پر مہیا ہو سکیں گے۔ بہرحال یہ تجویز مسلمانوں کے لئے بھی ہر لحاظ سے فائدہ بخش ہے۔

پروگرام کی دوسری شق یہ ہے۔ کہ "وید کا پڑھنا۔ پڑھانا۔ سُننا سنانا پرم دھرم ہے" اور اس کے ساتھ یہ تجویز بھی ہوئی۔ کہ آریہ سماج کا فرض ہے کہ ویدوں کا انگریزی میں ترجمہ کرے۔ ویدوں کے گیان سے ہی سنسار کی گتی ہوگی" (ملاپ ۳۰۔ نومبر)

یہ بات بھی بڑی اچھی ہے۔ جیسا کہ دوسری تقریروں میں بھی کہا گیا۔ اب تک ویدوں کے جتنے بھی تراجم ہوئے ہیں۔ وہ زیادہ تر مغربی لوگوں کے ہیں۔ گویا ویدوں کے متعلق اکثر معلومات کا منبع غیر ہندو ہیں۔ اور اس لئے اگر خود ہندوؤں کی طرف سے ان کے ترجمہ کا انتظام کر دیا جائے۔ تو بڑی خوشکن بات ہے اس کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ ویدوں کے متعلق ہمیں ہندوؤں سے براہ راست معلومات حاصل کرنے کا موقعہ مل سکے گا ہم لوگ تو دراصل ویدوں میں درج شدہ علوم سے بہرہ یاب ہونے کے پیاسے ہیں۔ اور دل سے چاہتے ہیں کہ ہمیں اس کتاب کو مطالعہ کرنے کا کوئی موقعہ میسر آ سکے۔ جو اللہ تعالےٰ نے ہمارے عقیدہ کے مطابق ایک زمانہ میں دُنیا کی ہدایت کے لئے نازل فرمائی تھی۔ اور اسی لئے ہم نے کئی بار اپنے ہندو بھائیوں سے یہ درخواست بھی کی ہے۔ کہ وہ ان کا اردو ترجمہ شائع کرنے کا بھی کوئی انتظام کریں اب تک معلوم نہیں کیوں اس طرف توجہ نہ کی گئی تھی۔ لیکن اب کے آریہ لیڈروں میں ویدوں کا انگریزی میں ترجمہ شائع کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے۔ ہم انہیں اپنی اس دیرینہ کی درخواست کی طرف بھی توجہ دلاتے ہیں۔ کہ اردو میں بھی ان کے ترجمہ کا جلد از جلد انتظام کیا جائے۔

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے۔ ہم تو دل سے چاہتے ہیں۔ کہ ویدوں کے مطالعہ کا براہ راست کوئی موقعہ میسر آ سکے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک ہندو لیڈر کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ وہ جن نوجوانوں کو پسند کریں۔ قادیان میں قرآن کریم کی تعلیم کے لئے بھجوائیں۔ جن کے اخراجات کا بھی جماعت احمدیہ انتظام کرے گی۔ اور کچھ احمدی نوجوانوں کو ویدوں کی تعلیم کے لئے جہاں وہ کہیں۔ بھیج دیا جائے گا۔ اور ان کے اخراجات بھی جماعت ہی برداشت کرے گی۔ اور وہ جس طرح چاہیں۔ انہیں وید پڑھائیں۔ مگر اس تجویز پر عمل نہ کیا گیا۔ اب بھی ہم سمجھتے ہیں۔ اگر آریہ لیڈر چاہیں۔ تو اس تجویز کو زیر عمل لایا جا سکتا ہے۔ اور اس طرح دونوں قوموں میں خوشگوار تعلقات کی بنیاد قائم ہو سکتی ہے۔

ویدوں کا ترجمہ دوسری زبانوں میں ہونے کے بعد خود ہندوؤں کو بھی قرآن کریم کے ساتھ ویدوں کے موازنہ کا موقعہ میسر آ سکے گا۔ اور انہیں راہ حق پانے میں سہولت ہو جائیگی۔ اسی طرح مسلمانوں کے ایمان میں بھی زیادتی کا ایک اور ذریعہ پیدا ہو جائے گا۔ بہرحال یہ تجویز بھی ہمارے نقطہ نگاہ سے ہر لحاظ سے مفید ہے۔ اور ہم اس کا بھی خیر مقدم کرتے ہوئے امید کرتے ہیں۔ کہ آریہ صاحبان اسے جلد از جلد عملی جامہ پہنائیں گے۔

# تحریک جدید سال نہم پر مخلصین کے اضافے کیسا تھ وعدے

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے دارالامان کی جماعت کے عہدیداران تحریک جدید سال نہم کے وعدے لینے کے لئے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ ان کی خواہش ہے۔ کہ جلسہ کے کام میں مصروف ہونے سے پہلے تحریک جدید سال نہم کے وعدوں کی فہرستیں مکمل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو جائیں۔ چنانچہ شیخ محمد حسین صاحب صدر محلہ دارالفضل نے اپنے محلہ کی مکمل فہرست حضرت کے حضور میں پیش کردی۔ جو ۲۳۶۸ روپیہ کی ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ محلہ دارالانوار کے پریذیڈنٹ صاحب نے اطلاع کی ہے۔ کہ دارالانوار کے محلہ کی مکمل فہرست انشاء اللہ آج کل پیش کردی جائیگی۔ کیونکہ اس تکمیل میں دو چار احباب کے وعدے لینے والے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ محلہ دارالفضل۔ نصرت گرلز سکول۔ اور نصرت گرلز سکول کی لڑکیوں کی مکمل فہرستیں بھی حضور ایدہ اللہ کے پیش ہو چکی ہیں۔ گرلز سکول کی لڑکیوں کا وعدہ ۱۳۰ روپے ہے جو خاص طور پر شکریہ کے قابل ہیں۔ یہ لڑکیاں ہر سال جماعت وار وعدے کرتیں۔ اور اسے ادا کرتی چلی آرہی ہیں۔

خطبہ نمبر میں حضرت میاں محمد عبد اللہ خاں صاحب کا وعدہ ۱۰۱۳ غلط چھپ گیا ہے دراصل آپ کا وعدہ معہ بیگم صاحبہ کے ۱۳۰۰ روپے اور ۵۰ روپے تبلیغ خاص کا وعدہ ہے، جزاھما اللہ احسن الجزاء۔ نواب چوہدری محمد الدین صاحب کی طرف سے سال نہم کیلئے ۲۵۰ روپے کا وعدہ نہیں۔ بلکہ روپیہ ہی حضور کے پیش ہوا ہے۔

منشی عبد الخالق صاحب کارکن مدرسہ احمدیہ نے سال ہشتم میں ۶۰ روپے کا وعدہ کیا جو انکی دو ماہ کی آمد کے برابر تھا۔ اب آپ نے ۶۵ روپے کا وعدہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ حضور تحریک جدید میں حصہ لینے کا کچھ ایسا مزہ پڑ گیا ہے۔ دل چاہتا ہے۔ کہ خدا کرے کہ یہ تحریک ہمیشہ کے واسطے جاری رہے۔ اس کے علاوہ بارہ روپے کا وعدہ تبلیغ خاص کا پیش کرتا ہوں۔ جو ایک روپیہ ماہوار ادا کرتا رہونگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مولوی محمد شہزادہ خانصاحب سال نہم میں ۹۰ روپے کا وعدہ پیش کرتے ہیں۔ جو ان کے سال ہشتم کے وعدے سے دو چند ہے۔ اور انکی آمد کے مقابلہ میں تقریباً تین گنا ہے۔ چوہدری سلطان محمد صاحب ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان اپنی ایک ماہ کی آمد کے برابر تیس کا وعدہ پیش حضور کرتے ہیں۔ شیخ خورشید محمد صاحب پٹواری نے ۳۹ روپے کا وعدہ کیا۔ جو ان کی قریباً ڈیڑھ ماہ کی آمد کے برابر ہے

صاحبزادہ میاں عباس احمد خان صاحب ابن حضرت میاں محمد عبد اللہ خانصاحب جو طالب علمی کے زمانہ سے اپنی جیب خرچ سے تحریک جدید میں حصہ لیتے آرہے ہیں، جن کا گزشتہ سال ۸۷ اور سال نہم میں ۸۰ روپے ہے وہ حضور میں لکھتے ہیں۔ تحریک جدید کے سال دوم سے میں ہر سال چندہ اضافہ سے دے رہا ہوں۔ سال اول میں مجھے کہیں سے سو روپیہ ملے تھے۔ وہ میں نے ساری رقم تحریک جدید میں دے دی۔ اس کے بعد جو چندہ میں نے ادا کیا۔ وہ میری جیب خرچ تھا۔ اب میری خواہش ہے۔ کہ میں اتنا چندہ ادا کروں، جو سال اول کے ایک سو روپیہ سے ہر سال بڑھ جائے۔ حضور میرے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

بیرونی جماعتوں کے عہدہ داروں کو سال نہم کی فہرستیں مکمل کر کے جلد تر حضور کے پیش کرنی چاہیئے۔ مگر یہ دیکھ لیا جائے کہ احباب کے وعدے اضافہ کے ساتھ ہوں بلکہ نمایاں اضافہ کے ساتھ ہوں اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

---

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# قہر الٰہی سے بچنے کا طریق

"یاد رکھو قہر الٰہی کو کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ سخت چیز ہے۔ خبیث قوموں پر جب نازل ہوا ہے تو وہ تباہ ہو گئی ہیں۔ اس قہر سے ہمیشہ کامل ایمان بچا سکتا ہے۔ ناقص ایمان بچا نہیں سکتا۔ بلکہ کامل ایمان ہو تو دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ اور ادعونی استجب لکم خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ جو خلاف نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان اللہ لا یخلف المیعاد اس کا فرمان ہے۔ پس ایسے وقت میں کہ آفت نازل ہو رہی ہے۔ ایک تو یہ چاہیئے کہ دعائیں کرتے رہیں۔ دوسرے صغائر کبائر سے جہاں تک ممکن ہو بچتے رہیں۔ تدبیروں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ گناہ کا زہر بڑا خطرناک ہے۔ اس کا مزا اسی دنیا میں چکھنا پڑتا ہے۔ گناہ دو طرح پر ہوتے ہیں۔ ایک گناہ غفلت سے ہوتے ہیں جو شباب میں ہو جاتے ہیں۔ دوسرے بیداری کے وقت میں ہوتے ہیں۔ جب انسان پختہ عمر کا ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں جب گناہوں سے راضی نہیں ہوگا۔ اور ہر وقت استغفار کرتا رہے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر سکینت نازل کرے گا۔ اور گناہوں سے بچالے گا۔ گناہوں سے پاک ہونے کے واسطے بھی خدا تعالیٰ ہی کا فضل درکار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اس کے رجوع اور توبہ کو دیکھتا ہے۔ تو اس کے دل میں غیب سے ایک بات پڑ جاتی ہے۔ اور وہ گناہ سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ اور اس حالت کے پیدا ہونے کے لئے حقیقی مجاہدہ کی ضرورت ہے"

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۴ء)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## چندہ جلسہ سالانہ

تمام عہدہ داران جماعت احمدیہ کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کیطرف فوری توجہ فرمائیں۔ اور جلد از جلد اپنی جماعت کے دوستوں سے چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی آمد پر بحساب ۱۵ فی صدی وصول کر کے مرکز میں ارسال کر کے شکریہ کا موقعہ دیں۔ ناظر بیت المال

---

## اخبار احمدیہ

**شکریہ احباب** احباب کو معلوم ہوگا خاکسار اور والد صاحب کو اتفاقی خون کے باعث سات سال کی سزا ہوئی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل گورنمنٹ عالیہ نے معافی دے کر خاکسار کو رہائی دیدی ہے۔ میں جملہ احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے لئے بارگاہ رب العزت میں دعا کی التجا کی ہے۔ نیز عرض ہے کہ خاکسار کے والد صاحب کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جملہ مشکلات دور فرمائے۔ خاکسار حکیم محمد موسیٰ از کمال ڈیرہ سندھ

**ولادت** میرے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۵-۲۶ نومبر کی درمیانی شب لڑکا تولد ہوا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صاحب عمر اور نیک بنائے خاکسار عبد القادر لائلپوری

**دعائے مغفرت** (۱) ۲۶ نومبر کو میرے والد حاجی محمد عبد الواحد صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ مسکرا ضلع ہمیر پور اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار اسرار محمد ابرار محمد از راٹھ ضلع ہمیرپور (۲) میری والدہ صاحبہ ۲۰ نومبر کو فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار حور النساء خاتون از ڈھاکہ (۳) سید نثار اللہ صاحب ساکنہ نکودر ۲۵ نومبر کی رات کو بجلی کی تار پر ہاتھ لگ جانے کی وجہ سے یک لخت فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار مرزا محمد حسین چھٹی مسیح

314

# ذکرِ حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام

## روایات میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل لاہور

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

(۶)

ایک دفعہ لیکھرام کے قتل کے بعد ہم قادیان گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ اشتہار لے کر جانا جس کا عنوان "گنگا بشن محمد حسین۔ محمد حسین گنگا بشن" تھا۔ اُن دنوں گاڑی بٹالہ سے تین بجے چلتی تھی۔ اس لئے ہم نے گیارہ بجے عرض کیا۔ کہ حضور ابھی تک اشتہار نہیں ملے (پریس میں مرزا اسمٰعیل بیگ ہوتے تھے) اور وقت ہو گیا ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ میرا ذمہ رہا۔ آپ گاڑی پر سوار ہو جائیں گے۔ اشتہار قریباً ڈیڑھ بجے پونے دو بجے ملے ہیں ان اشتہار کو لے کر جب اڈہ خانہ پہونچا۔ تو سواری نہ ملی۔ میں پیدل چل پڑا۔ غالباً میرے ساتھ حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ بھی تھے۔ ہم ساڑھے پانچ بجے بٹالہ پہونچے۔ اشتہار قریباً تین چار سو کے قریب تھے۔ سرائے چونکہ سٹیشن کے قریب تھی۔ ہم نے دُور سے دیکھا۔ کہ سٹیشن پر شور پڑا ہوا ہے۔ اور بہت بڑا ہجوم ہے۔ لوگوں سے پوچھا۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ سٹیشن چھینہ پر انجن خراب ہو گیا ہے اس لئے گاڑی ابھی تک بٹالہ نہیں پہونچی چنانچہ گاڑی پورے چھ بجے آئی۔ اور ہم اُس میں سوار ہو کر رات کو ساڑھے نو بجے لاہور پہونچ گئے۔

(۷)

۱۸۹۲ء یا ۱۸۹۳ء کا واقعہ ہے کہ میں اپنی دوکان واقعہ نیلہ گنبد میں بیٹھا ہوا تھا۔ کہ ایک شخص محمد رمضان جو کہ نیلہ گنبد والی مسجد پڑھا کرتا تھا اور سلسلہ کا بڑا سخت مخالف تھا۔ ایک سکھ کو ساتھ لایا۔ اور میرے پاس یہ کہہ کر چھوڑ گیا۔ کہ یہ راستہ پوچھتا ہے اس سکھ کا نام بچھتر سنگھ تھا۔ اسے میں نے دو آنے دیئے جس پر وہ ہندوؤں کی دوکان پر جا کر روٹی کھا آیا۔ اس کے بعد میں نے اُسے کہا۔ کہ بٹالہ سٹیشن تک کا کرایہ سوا گیارہ آنے ہے۔ وہاں پہنچکر خواہ پیدل چل پڑنا۔ یا سواری پر بیٹھ جانا میں جب پہلی دفعہ قادیان گیا تھا۔ تو سوا نو آنہ یکہ کا کرایہ دیا تھا۔ پھر تین آنے کرایہ ہوا۔ پھر پانچ آنہ پھر آٹھ آنہ پھر چودہ آنہ۔ پھر بعض دفعہ ہم نے پانچ روپے بھی دیئے۔ خیر وہ قادیان چلا گیا۔ اور آٹھ دن کے بعد میری دوکان پر پھر آ پہونچا۔ اور اُس نے آتے ہی مجھے السلام علیکم کہا۔ جس سے میں نے سمجھ لیا۔ کہ یہ مسلمان ہو چکا ہے۔ اُس نے کہا۔ کہ میں آپ کو ملنے کے لئے آیا ہوں میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت بھی میں نے کر لی ہے۔ اور حضور نے میرا نام عبدالعزیز رکھا ہے۔ بعد میں بھی وہ ملتا رہا۔ بڑا مخلص رہا۔ اس کی وفات کو قریباً دس بارہ سال ہو چکے ہیں۔ میں نے اسے قادیان میں کئی بار دیکھا۔ خیر اُس نے آ کر مجھے بتلایا۔ کہ میرا قصہ یہ تھا۔ کہ میں ایک عورت پر عاشق ہو گیا تھا۔ اور اس کا خیال میرے دل سے محو نہیں ہوتا تھا میں بہت سے گورو مہنتوں کے پاس گیا۔ ہر ایک کے سامنے میرے دو ہی سوال تھے۔ کہ یا وہ عورت مجھے مل جائے یا پھر اس کا خیال ہی میرے دل سے محو ہو جائے۔ اس کے بعد میں نے مسلمان گدی نشینوں کی طرف بھی رجوع کیا۔ حتیٰ کہ گولڑہ میں حزب البحر کا چلہ بھی کٹوایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پھر کسی نے مجھے مخول سے کہا۔ کہ "مرزے کے پاس جاؤ۔ اس کا بڑا دعوٰے ہے"۔ اس پر میں نے لاہور نیلہ گنبد آ کر قادیان کا پتہ پوچھا تھا۔ اور جس پر محمد رمضان مجھے آپ کے پاس چھوڑ گیا تھا۔

جب میں قادیان عصر کے قریب پہنچا حضور علیہ السلام نے نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھی تھی۔ حضور نے ابھی سلام پھیرا ہی تھا۔ کہ میں اوپر مسجد میں پہونچ گیا۔ اور بے دھڑک ہو کر اور ہاتھ جوڑ کر عرض کیا۔ کہ حضور اس طرح میں ایک عورت پر عاشق ہوں۔ میرا بُرا حال ہے۔ یا تو وہ مجھے عورت مل جاوے۔ یا پھر اس کا خیال ہی میرے ذہن سے محو ہو جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک نظر بھر کر میری طرف دیکھا (میں نے حضور کو کبھی اس طرح دیکھتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ راوی) اور فرمایا رات یہیں رہو۔ کل چلے جانا۔ اس نے بتلایا۔ کہ اس نظر کے بعد وہ عورت بالکل ہی بھول گئی۔ رات کو میں نے سید عبدالقادر صاحب جیلانی کو خواب میں دیکھا۔ خواب میں مجھے عبدالقادر نام بتلایا گیا صبح میں نے لوگوں سے پوچھا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یہ بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ صبح حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ کہ حضور میں مسلمان ہوتا ہوں۔ فرمایا۔ کچھ اور ٹھہرو۔ پھر دوسرے یا تیسرے روز حضور نے میرا نام عبدالعزیز رکھا۔ اور مجھے مسلمان کر لیا۔ اب میں صرف آپ کو ملنے کے لئے آیا ہوں۔ اس کے بعد وہ پھر قادیان چلا گیا۔

(۸)

عبدالحق غزنوی کے ساتھ جب امرتسر کی عیدگاہ میں بعد نماز عصر مباہلہ ہوا تو میں اُس وقت تیسری صف میں کھڑا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساتویں صف میں تھے۔ کئی ہزار آدمیوں کی حاضری تھی۔ عیدگاہ میں درخت اُگے ہوئے تھے۔ میں امرتسر میں ترشح کے وقت حضور پر چھتری لگا کر چلا کرتا تھا۔ ان دنوں حضور نے سفید لٹھے کا چوغہ پہنا ہوا تھا۔ حضور علیہ السلام مباہلہ میں قبلہ رُخ کھڑے تھے۔ اور عبدالحق کی قبلہ کی طرف پیٹھ تھی۔ عبدالحق کے پیچھے جماعت تھوڑی تھی۔ مگر حضور کے پیچھے زیادہ تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام کی دُعا سُن کر بے ہوش ہو کر گر گئے تھے۔ میں نے خود پانی کا چھینٹا آپ کے منہ پر مارا تھا۔ اور مرزا ایوب بیگ صاحب نے پنکھا کیا تھا۔ ہر دو فریق کے آدمی صفوں میں کھڑے تھے۔ مگر دیگر تماشائی اِدھر اُدھر کھڑے تھے۔ پہلے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہاتھ اُٹھا کر اُونچی آواز سے دُعا کی تھی۔

(۹)

سید ناصر شاہ صاحب مرحوم لاہور میں ملازم تھے۔ جو اچانک گلگت میں تبدیل ہو گئے۔ میں سید فضل شاہ صاحب مرحوم دونوں ان کے ساتھ راولپنڈی تک گئے۔ بلکہ سید صاحب مرحوم کشمیر تک ساتھ گئے قریباً ۱۵-۲۰ دن ہی گزرے تھے۔ کہ سید ناصر شاہ صاحب پھر لاہور میں ہمارے مکان پر آئے (احمدی دوست عموماً ہمارے مکان ہی پر اُترا کرتے تھے قریباً ۱۵-۱۶ سال نمازیں بھی ہمارے ہاں ہی ہوتی رہیں) میں نے کہا۔ شاہ صاحب! آپ پھر لاہور آ گئے فرمانے لگے۔ کہ رستہ میں برف بہت پڑی ہے میں نے تین ماہ کی رخصت لی ہے اب قادیان رہنے کا ارادہ ہے اس کے بعد وہ قادیان چلے گئے ۲۰-۲۲ دن کے بعد شاہ صاحب مرحوم پھر لاہور آ گئے مجھے ساتھ لیا۔ اور فرمایا۔ کہ میں جموں میں ملازم ہو گیا ہوں۔ اس لئے مجھے انگریز افسر نے جموں بلایا ہے۔ اس کے لئے میں نے ڈالی بنوانی ہے۔ چنانچہ انہوں نے کوئی پندرہ روپے کی ڈالی بنوائی۔ مجھے یہ بھی یاد ہے۔ کہ انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ مجھے بہت دُور تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس پر حضور علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ آپ کہاں رہنا چاہتے ہیں میں نے عرض کیا۔ کہ حضور جموں میں۔ فرمایا اپنا نام لکھ کر میرے سامنے لگا دو۔ میں دُعا کروں گا چنانچہ ان کو قادیان میں ہی اطلاع مل گئی کہ آپ کی جموں تبدیلی ہو گئی گلگت میں ان کی

[illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# سورۂ فاتحہ اور آریہ عقائد کی تردید

## عباراتنا شتّٰی وحسنک واحد۔ وکلٌّ الٰی ذاک الجمال یشیر

قرآن پاک کی پہلی سورۂ فاتحہ ایک لطیف دعا ہے۔ وہ بندے اور خدا کے تعلق کو بالاختصار صحیح پیرایہ میں ادا کرتی ہے۔ وہ عارف کے دل کی بارگاہِ ایزدی میں صحیح عجز و نیاز ہے انسانی قلب میں اس کی تلاوت سے سرور اور وجد پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایسی دعا ہے۔ کہ کسی مذہب نے اس پیرایہ میں اور ایسے مختصر الفاظ میں ایسی دُعا نہیں سکھائی۔ حتیٰ کہ غیر مسلم بھی اس کی خوبی کا انکار نہیں کر سکے۔ گو بعض نے یہ دعوےٰ کر دیا ہے۔ کہ یہ ان کی مذہبی کتب اور دینی تعلیم سے ہی اخذ کی گئی ہے۔ سوامی ورشنانندجی نے جہاں اس کی خوبی کا اعتراف کیا ہے۔ وہاں کلیات آریہ مسافر میں پنڈت لیکھرام جی نے لکھا ہے۔ کہ حضرت محمد صاحب نے شومت کے اپدیشکوں سے سن سنا کر اس کا ترجمہ کر کے قرآن میں لکھ لیا ہے (کلیات آریہ مسافر صفحہ ۲۳۲) ذیل میں آریوں کے عقائد اور سورۂ فاتحہ کی آیتوں کا مفہوم درج کرتا ہوں۔ تا اہل ہنود پر واضح ہو جائے کہ سورۂ فاتحہ ان کی کتب یا ان کے اپدیشکوں کے قول سے ماخوذ نہیں۔ کیونکہ جب سورۂ فاتحہ کھلے طور پر آرین عقائد کی تردید کر رہی ہے۔ تو انہیں ماننا پڑے گا۔ کہ یا تو یہ سورۃ ان کی کتابوں سے ماخوذ نہیں۔ اور یا اگر ان کی کتابوں سے ماخوذ ہے۔ تو ان کے موجودہ عقائد سراسر غلط اور باطل ہیں۔

(۱)

آریہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ ایشور روح و مادہ کا خالق نہیں ہے۔ بلکہ یہ دونوں ایشور ہی کی طرح انادی ہیں۔ اور خدا ان کے پیدا کرنے پر قدرت نہیں رکھتا۔ لیکن سورۂ فاتحہ کی پہلی آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے الحمد للّٰہ رب العالمین کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اسی کی پیدائش سے ہے۔ وہی ان تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی حیثیت ایک کاریگر کی نہیں کہ مختلف چیزوں کو جوڑے بلکہ وُہ تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ روح و مادہ وہ کسی سے بنوا کر نہ لایا تھا۔

(۲)

پھر آریہ تناسخ کے عقیدہ کے ماتحت یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ ایشور کسی کا گناہ معاف نہیں کرتا۔ ورنہ ان کا عقیدۂ تناسخ باطل ہو جاتا ہے۔ تناسخ کے عقیدہ کی بنیاد اسی خیال پر ہے۔ کہ انسان گناہ کرتا ہے تو خدا اسے پھر دوسرا جنم دیتا ہے تا اس کی سزا پاوے۔ اور یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ خدا کسی کے عمل سے بڑھ کر کوئی انعام نہیں دے سکتا۔ لیکن خدا تعالےٰ سورۂ فاتحہ میں فرماتا ہے الرحمٰن الرحیم کہ اسلام کا پیشکردہ خدا بے حد کرم کرنے والا ہے وُہ محدود خدا نہیں۔ اس کا کرم وسیع ہے۔ تمہارے عملوں کے دائرہ کی طرح محدود نہیں۔ تم انسان ہو۔ وہ مالک حقیقی ہے اور رحیم یعنی بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اس کا رحم اس بات کا تقاضہ کرتا ہے۔ کہ جب تم بھولو وہ رحم دل باپ معاف کرے وہ رحیم ہے صرف منتقم نہیں ؎

(۳)

آریہ جس قسم کی جزا سزا کے قائل ہیں اس کی رو سے اللہ تعالےٰ محض ایک جج قرار پاتا ہے۔ جو مدعی اور مدعا علیہ کے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ جسے مالکانہ اختیار نہیں۔ لیکن ہمارا خدا مالکِ یوم الدین ہے۔ وہ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ وہ جس کو چاہے معاف کر دے وہ رحیم ہے جس کو چاہے اس کے عمل سے بڑھ کر انعام دے۔ اور وُہ مالک ہے کوئی اس کے ہاتھ کو روک نہیں سکتا۔ وہ مہربان مالک جس پر چاہے جتنا رحم کرے اس کو انسانوں پر قیاس کرنا اپنی روحوں کی پستی کا اور اس کے انعاموں کی تنگی کا اقرار کرنا ہے۔

(۴)

آرین عقیدہ ایشور کے الہام اور اس کے روحانی فیض کو صرف ایک ملک اور صرف ایک قوم سے ہمیشہ کے لئے مخصوص قرار دیتا ہے۔ مگر سورۂ فاتحہ کی پہلی آیت اسے رب العالمین قرار دے کر اس کی تردید کرتی ہے۔ کہ جب خدا نے تم کو پیدا کیا تمہارے لئے ہر ایک چیز مہیا کی۔ ایسا نہیں کہ اس کا سورج صرف ہندوستان کو روشنی دیتا ہے اور یورپ کو نہیں دیتا۔ اس کی باران رحمت دُنیا کے ہر گوشہ کو تروتازہ کرتی ہے۔ اس کا پانی ہر جگہ کے باشندوں کو حاصل ہے۔ اور جب وہ ہر قوم اور ہر نسل اور ہر ملک کے انسانوں کی تربیت کرتا ہے۔ تو کیوں تمام ملکوں اور قوموں کی روحوں کی تربیت نہیں کرے گا۔ وُہ حقیقی رب تبھی ہو سکتا ہے۔ جب ہر ایک رُوح جو اس کے آستانہ کیطرف جھکتی ہے۔ اس کو اپنے رُوحانی فیض سے حصہ دے۔ وہ جب قحط کے وقت ان کے لئے پانی نازل کرتا ہے۔ تو ان کی روحوں کی تشنگی کے وقت بھی ان پر روحانی بارش برسائے گا۔ اور سورۂ فاتحہ کی آیت صراط الذین انعمت علیھم متلاشی حق رُوح کے لئے مشعل ہدایت ہے۔ پس خدا کا روحانی فیض کیوں ایک قوم کے ساتھ مخصوص ہو۔ جب اس کا جسمانی فیض ہر قوم پر عام ہے ؎

(۵)

آریہ دُعا کے قائل نہیں اور ان کے نزدیک دُعا ایک بے معنی چیز ہے کیونکہ جو کچھ ہوتا ہے۔ وہ انسانوں کے اعمال کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ توبہ کے بھی قائل نہیں چنانچہ لیکھرام نے لکھا ہے ؂

"بے شک توبہ کرنے کی ہندو لوگ بہت پروا نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ اس سے کچھ فائدہ نہیں۔ گناہ کی سزا ضرور ملے گی۔ کسی طرح ایک شوشہ نہیں ٹلے گا۔" (کلیات آریہ مسافر صفحہ ۵)

مگر سورۂ فاتحہ ہر کام کی بنیاد خدا تعالےٰ سے دعا اور استقامت پر رکھتی ہے۔ اور گناہوں کی سزا معاف ہو جانے کیطرف راہ نمائی کرتی ہے۔

(۶)

آریہ عقائد کی رو سے کوئی شخص انعام نہیں پا سکتا۔ اور نہ ایشور کسی کو کوئی انعام دے سکتا ہے۔ انعام دینا تو بڑی بات ہے۔ ان کے ہاں تو وہ گناہ بھی معاف نہیں کر سکتا۔ پنڈت دیانند جی سے سوال ہوا کہ کیا ایشور اپنے بھگتوں کے پاپ معاف کرتا ہے یا نہیں تو انہوں نے جواب دیا۔ نہیں کیونکہ اگر وہ معاف کرے تو اس کا انصاف جاتا رہا۔"

(ستیارتھ پرکاش صفحہ ۲۰۸)

لیکن سورۂ فاتحہ صراط الذین انعمت علیھم کہہ کر اس عقیدہ کی تردید کر رہی ہے۔ مختصر یوں کہ سورۂ فاتحہ جن عقائد کی تعلیم دیتی ہے۔ خواہ صفات باری کے لحاظ سے ہوں۔ خواہ انسان کے لحاظ سے ہوں۔ خواہ قوموں کے درمیان تعلقات کے لحاظ سے ہوں۔ بہرحال میں یہ عقائد آرین عقائد کی تردید کرتے ہیں۔ مسلمانوں کا پیشکردہ خدا زندہ خدا ہے۔ وہ مالک حقیقی اور رب حقیقی ہے۔ وہ انسانی نظروں سے بالا ہے وہ مہربان ہے اور حقیقی سزاوار حمد ہے۔ ہندوؤں نے اسے اس کے مقام سے گرانا چاہا۔ اور اس کو محدود قرار دیا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اس کے توحید کے عرش سے گرے۔ تو انہوں نے کبھی درختوں کے سامنے گھٹنے ٹیکے کبھی پتھروں کے سامنے جبین فرسائی کی۔ کبھی پانی کی پرستش کی۔ اور کبھی انسانوں کے سامنے سر جھکائے۔ اور کبھی آگ کے آگے ہاتھ جوڑے کیا خوب فرمایا قرآن کریم نے۔ ومن یشرک باللّٰہ فکانّما خرّ من السماء۔ کہ جس نے خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا۔ اس کی صفات کے ساتھ کسی کو شریک جانا۔ وہ گویا اپنی تخت سے پٹکا گیا۔ خاکسار غلام باری

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# رحمت الٰہی کا نزول یا عذاب کے فرشتوں کی تلوار

جیسا کہ گزشتہ قسط میں بتایا جا چکا ہے۔ زیر تبلیغ لوگوں کے لئے دو ہی صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو رحمت کے فرشتوں کی سنیں۔ اور یا پھر صداقت سے مونہہ موڑ کر خدا تعالےٰ کے عذاب کے فرشتوں کی تلوار کے آگے کھڑے ہو جائیں۔ تاریخ اسلام سے یہی دو صورتیں ثابت ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب فریضۂ تبلیغ ادا فرما چکے تو ماننے والوں پر رحمت الٰہی کا نزول ہوا۔ اور انکار کرنے والے عذاب کے فرشتوں کی تلوار کی زد میں آکر ہلاک و برباد ہو گئے۔ ذیل میں اس کی دو مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

ایران کا ایک عظیم الشان بادشاہ خسرو پرویز اپنی ہیبت اور جلال کے ساتھ تخت شاہی پر جلوہ افروز تھا۔ کہ اس کے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تبلیغی خط پیش کیا گیا۔ یہ نامہ مبارک حضرت عبداللہ بن حذافہ لے کر گئے تھے۔ خسرو پرویز نے اسے پڑھا تو لکھا تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط
من محمد رسول اللہ الی کسریٰ عظیم فارس۔ سلام علیٰ من اتبع الھدیٰ وآمن باللہ ورسولہ واشھد ان لا الٰہ الا اللہ وانی رسول اللہ الی الناس کافۃ لینذر من کان حیاً۔ اسلم تسلم فان ابیت فعلیک اثم المجوس

یعنی اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ یہ خط اللہ کے رسول محمدؐ کی طرف سے کسریٰ شاہ فارس کے نام ہے۔ جو شخص طریق ہدایت کی پیروی کرے۔ اور اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ اور خدا کی توحید اور میری رسالت کا اقرار کرے۔ اس پر سلامتی ہی سلامتی ہے۔ اسے بادشاہ تو بھی اس صداقت کو قبول فرما کے اسلامتی کے دروازے میں داخل ہو جا۔ اور اگر آپ نے اس صداقت کے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ تو آپ چونکہ بادشاہ ہیں۔ اور لوگ اپنے بادشاہوں کی پیروی ہی میں رہا کرتے ہیں۔ اس لئے آپ کے انکار کی وجہ سے آپ کی رعایا بھی اس ہدایت سے محروم رہے گی۔ اور اس صورت میں اس کی محرومیٔ ہدایت کا باعث بھی آپ ہی ہوں گے۔

کسریٰ نے جب یہ خط پڑھا۔ تو نہایت برہم ہوا۔ وہ عرب کو اپنا ایک ماتحت ملک خیال کرتا تھا۔ آج اس عرب کے ایک آدمی کی یہ جرأت کہ وہ بادشاہ کو اپنی اطاعت اور تابعداری کی تلقین کرے۔ اس سے بڑھ کر اس کی حقارت اور اہانت کیا ہو سکتی ہے؟ اس نے غصہ اور برہمی کی حالت میں نامہ مبارک کو چاک کر دیا۔ اور اپنے یمن کے علاقہ کے گورنر کو لکھا۔ کہ حجاز میں اپنے آدمی بھیج کر اس مدعی نبوت (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) کو اس کے روبرو پیش کیا جائے۔ اس کے احکام کی تعمیل میں فوراً دو افسروں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا گیا۔ دوسری طرف اس نامۂ مبارک کی اس بے حرمتی پر عرش عظیم پر تلاطم بپا تھا۔ خدائے قہار اپنی قہری تجلیات میں جلوہ گر تھا۔ اور اس نے اس سرکش اور جابر بادشاہ کے متعلق یہ فیصلہ کیا۔ کہ جس طرح اس نے خط کو پھاڑ کر اس کے ٹکڑے کئے ہیں۔ اسی طرح اسے اور اس کی سلطنت کو پاش پاش کر کے رکھ دیا جائے گا۔

انبیاء کا ایک اشارہ سلطنتوں کو درہم برہم کر دیتا ہے۔ اور ان کے لبوں کی ایک جنبش دنیا میں انقلاب عظیم برپا کر دیتی ہے۔ خدا کے برگزیدہ اور محبوب بندے دنیا کے ستم سہتے اور خاموش رہتے ہیں ظلم اور اذیتیں برداشت کرتے ہیں۔ اور اف نہیں کرتے۔ ماریں کھاتے اور صبر کی تلقین کرتے ہیں۔ خسرو پرویز آتش غضب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذلت اور اہانت پر آمادہ تھا۔ لیکن دوسری طرف الٰہی تقدیر اس کے منصوبوں کو مٹا کر اس کی سلطنت پاش پاش کرنے کا فیصلہ صادر کر چکی تھی۔

چنانچہ جب کسریٰ کے گورنر کے قاصد مدینہ میں آکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ملے۔ اور آپ کو کسریٰ کی طرف سے یہ پیغام دیا۔ کہ بہت جلد اس کے دربار میں حاضر ہوں ورنہ انجام اچھا نہیں ہوگا۔ تو آپؐ نے انہیں دوسرے دن اس بات کا جواب دینے کو فرمایا۔ اور جب دوسرے دن وہ آپ کے پاس گئے تو حضور نے فرمایا۔ جاؤ میرے رب نے آج تمہارے آقا اور بادشاہ کو قتل کر دیا ہے۔ وہ اس جواب سے حیران تھے۔ اور دل میں سمجھتے تھے کہ یہ شخص ایسی باتوں کے کہنے سے اپنی ہلاکت کو آپ بلا رہا ہے۔ لیکن جب وہ یمن میں واپس گئے۔ تو انہیں معلوم ہوا کہ واقعی خدا کی تقدیر اپنا کام پورا کر چکی ہے خسرو پرویز مارا جا چکا ہے۔ اور اس کے لڑکے نے ہی اسے قتل کر دیا ہے۔ اور جس طرح اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نامہ اقدس کو چاک کر دیا تھا۔ اسی طرح خدائی تلوار نے اسے پاش پاش کر دیا۔

دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شاہ حبش نجاشی کو بھی تبلیغی خط لکھ کر روانہ کیا۔ اور جب آپؐ کا قاصد یہ نامۂ مبارک لے کر اس کے پاس پہنچا۔ تو اس نے اسے غور سے پڑھا۔ قاصد کی عزت و تکریم کی۔ نامہ اقدس کو سر آنکھوں سے لگایا۔ اور کہا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کے سچے پیامبر ہیں۔ بارگاہ رسالت میں عجز و نیاز سے سلام بھیجا۔ اور اس طرح اپنی صدق دلی اور فطری سعادت کا ثبوت دیا۔ اس کی اس خلوص دلی پر اس کی سلطنت پر رحمت اور برکات کا نزول ہوا۔ اور گو یہ تصدیق انفرادی رنگ رکھتی تھی۔ لیکن بادشاہ اپنی رعایا سے الگ نہیں ہوتا اس کی تمام سلطنت اور تمام رعایا نے اس کی وجہ سے الٰہی برکات سے فائدہ حاصل کیا۔

غرض یہ واقعات بتاتے ہیں۔ کہ اسلام کی صداقت جب پورے زور اور انہماک کے ساتھ لوگوں کے سامنے پیش کی جاتی ہے تو اس کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ وہ اپنا رنگ لائے بغیر نہیں رہتی۔ اگر تو اس صداقت کو قبول کر لیا جائے۔ تو خدا کی برکتوں اور رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اور اگر صداقت سے انکار کر کے اسے رد کر دیا جائے تو پھر خدا کے فضل بھی ایسے لوگوں سے دور دور ہی رہتے ہیں۔ ہاں اس کی قہری تجلیات آکر انکار کرنے والے دلوں کو ملیا میٹ کر دیتی ہیں۔

خاکسار۔ ملک محمد عبداللہ

## وصایا کی منسوخی کا اعلان

مندرجہ ذیل وصایا بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ منسوخ کی گئیں:- (۱) زینب بیگم صاحبہ بنت میاں احمد دین صاحب زرگر باندا یو۔ پی ۵۰۰۵ (۲) شیخ عابد علی صاحب ولد شیخ اصغر علی صاحب پورنہ ۴۹۷۷ (۳) عبدالرحیم صاحب ولد مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم تلونڈی جھنگلاں ۴۶۴۴ (۴) ڈاکٹر محمد رفیع خانصاحب بروٹ یو۔ پی ۴۷۰۲ (۵) محمد مظفر صاحب عباسی پشاور ۳۷۶۳ (۶) سید محمد حسین شاہ صاحب ملٹری فارم اوکاڑہ ۳۱۱۴ (۷) عبدالقادر صاحب صدیقی حیدر آباد دکن ۳۱۵۰ (۸) بابو فضل محمد خانصاحب نئی دہلی ۲۳۰۲

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

ضرورت رشتہ

ہمارے ایک معزز دوست مرحوم کی بیوہ عمر اٹھارہ سال قوم افغان کے واسطے رشتہ کی تلاش ہے۔ ضرورت مند اصحاب میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ مفتی محمد صادق قادیان

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادۂ حیات پیدا کرنے والی دوا ”حبوب جوانی“ استعمال کریں۔

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## مجالس خدام الاحمدیہ مقامی کا انتخاب

مجلس خدام الاحمدیہ کے دستور اساسی و قواعد و ضوابط کے مطابق عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ کا انتخاب ہر سال ماہ فتح (دسمبر) میں ہوا کرتا ہے۔ گذشتہ انتخاب کو ایک سال کا عرصہ گذر چکا ہے۔ لہذا اب حسب قواعد نیا انتخاب ضروری ہے۔

انتخاب کے متعلق دستور اساسی کی مندرجہ ذیل دفعات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ مجالس عاملہ مقامی کے عہدیداران کا انتخاب مجالس عاملہ مقامی و حلقہ ہائے مجالس عاملہ مقامی اپنے اپنے دائرہ میں ہر سال ماہ دسمبر میں کریگی۔ اور اگر کسی وجہ سے یہ انتخاب دسمبر میں نہ ہو سکے تو مجلس مرکزیہ کی اجازت سے کسی اور وقت بھی ہو سکتا ہے۔ اور جبتک نیا انتخاب منظور نہ ہو۔ عہدیداران ماقبل ہی اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے۔

۱۰۱ ۔ یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا۔ اور علانیہ ہوگا (مثلاً ہاتھ کھڑا کرکے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی۔ کہ وہ ان انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کیلئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے۔

۱۰۲ ۔ پروپیگنڈا کرنیوالا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

۱۰۳ ۔ ان انتخابات میں جنبہ دارانہ جذبہ سے کام لینا بہت معیوب ہوگا۔

۱۰۴ ۔ مجلس مقامی کے عہدیداران کی فہرست صدر کے سامنے آئیگی۔ صدر ہر مقام کے عہدیداران کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

۱۰۵ ۔ صرف ان اراکین کو رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔ جو کم از کم ایک مہینہ قبل مجلس کے رکن بن چکے ہوں۔

۱۰۶ ۔ مجلس عاملہ حلقہ اپنے عہدیداران کا انتخاب کرکے مجلس مقامی کی وساطت سے صدر مجلس کو برائے منظوری بھیجے گی۔

ضروری نوٹ :۔ جیسا کہ الفضل مورخہ ۸ ظہور ۱۳۲۱ ہش میں اعلان کر دیا گیا تھا۔ کہ دستور اساسی کی دفعہ ۹۸ و ۹۹ میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ اب یہ دفعات یوں ہونگی۔

۹۸ ۔ "قائد مقامی اور زعیم حلقہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔"

۹۹ ۔ "قائد مقامی اور زعیم حلقہ کے علاوہ باقی عہدیداران مقامی یا حلقہ بذریعہ نامزدگی مقرر ہونگے۔ جنہیں قائد مقامی یا زعیم حلقہ نامزد کرکے صدر مجلس سے منظوری حاصل کریں گے۔"

اس مرتبہ صرف قائدین اور زعماء کا ہی انتخاب ہوگا۔ بقیہ تقرریاں بذریعہ نامزدگی ہونگی۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو چاہیئے۔ کہ زیادہ سے زیادہ ۱۵۔ فتح (دسمبر) ۱۳۲۱ہش تک اپنے اپنے ہاں قواعد کے مطابق انتخاب کرکے اپنی اپنی جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش کریں۔ کہ وہ اپنی رپورٹ کے ساتھ بہت جلد مرکز میں بصیغہ راز بھجوا دیں۔

امید ہے۔ کہ تمام مجالس اس طرف فوری توجہ فرمائیں گی۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## امانت ذاتی کا حساب

احباب جماعت کو واضح ہونا چاہیئے۔ کہ ذاتی امانت کے حسابات کے متعلق اور اس امانت سے روپیہ برآمد کروانے کے متعلق خط و کتابت براہ راست محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ نہ کہ ناظر صاحب بیت المال کیساتھ۔ ناظر بیت المال کو جو خطوط اس مضمون کے لکھے جائیں۔ انکو محاسب صاحب کے نام منتقل کرنا پڑتا ہے۔ اور اس طرح انکی تعمیل میں تاخیر واقع ہوتی ہے۔

ناظر بیت المال

## منسوخ شدہ وصایا کے متعلق ضروری ہدایات

صدر انجمن احمدیہ نے فیصلہ کیا ہوا ہے۔ کہ آئندہ وصیت میں یہ شرط لکھدی جائے کہ جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونیکی تاریخ سے چھ ماہ بعد تک رقم وصیت ادا نہ کریگا۔ نہ دفتر سے اپنی معذوری بتا کر مہلت حاصل کریگا۔ اس کی وصیت انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کو منسوخ کرنیکا کامل اختیار ہوگا۔ جسقدر روپیہ وہ وصیت میں ادا کر چکا ہے۔ اس کے واپس لینے کا موصی کو حق نہ ہوگا۔

اور جو وصیتیں اس وقت تک ہو چکی ہیں۔ ان کے لئے یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے۔ کہ جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کے چھ ماہ تک وصیت کا چندہ ادا نہیں کرتا اس کی وصیت منسوخ کی جاوے۔ اور آئندہ اس سے جبتک وہ توبہ نہ کرے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ اپنی معذوری ثابت کرکے خود اپنی وصیت کی ادائیگی کے لئے انجمن سے مہلت حاصل کر چکا ہو۔

عہدیداران کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ جن موصیوں کی وصایا منسوخ ہو چکی ہوں۔ ان سے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ جبتک وہ توبہ کرکے معافی حاصل نہ کریں۔ یا بقایا ادا کرکے اپنی وصیت بحال نہ کرا لیں۔ بعض جماعتیں یا عہدیداران ایسے موصیوں سے چندہ وصول کر لیتے ہیں۔ جو ان کی غلطی ہے۔ آئندہ احتیاط کی جائے۔

سکرٹری بہشتی مقبرہ

## قابل توجہ موصیان!

سالانہ حساب احباب کے پاس پہنچ چکا ہے۔ اب جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اگر کسی دوست کو اپنے حساب کے متعلق شکایت ہو۔ تو وہ نومبر تک کے چندہ کے کوپن نمبر اور تاریخیں لکھ کر ۵ دسمبر ۱۹۴۲ء تک بھیجدیں۔ تاکہ انکے آنے تک حساب درست کر دیا جائے۔ اور پھر آپ صاحبان آکر اپنا حساب دیکھ لیں۔ اور جنکو کوئی شکایت نہ ہو۔ وہ بھی اپنے حساب کے متعلق جلسہ سالانہ پر دفتر میں تشریف لا کر اپنی تسلی کر لیں۔

سکرٹری بہشتی مقبرہ

## پتہ مطلوب ہے

مولوی امیر علی صاحب حافظ احمدی رئیس احچولی ڈاکخانہ حسن پور ضلع سلطان پور یو۔پی موصی ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ سے نہ انکا کوئی خط آیا ہے۔ اور نہ ہی چندہ وصول ہوا ہے۔ انکو رجسٹری خط اس پتہ پر بھیجا گیا تھا۔ لیکن وہ واپس آ گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو انکا علم ہو۔ تو مطلع فرما دیں۔ یا اگر مولوی صاحب خود اس اعلان کو ملاحظہ فرماویں۔ تو اپنے پتہ سے مطلع فرماویں۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ


### آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ انکو حمل کے پہلے مہینہ سے "فضل الہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا۔ کہ وہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام

ہمدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب



### سرمہ بےنظیر

یہ سرمہ جسکا اشتہار آپ کے سامنے ہے۔ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے ہمارا دعوی ہے۔ کہ اس سرمہ سے بڑھکر اور کوئی سرمہ نہ آجتک ایجاد ہوا۔ اور نہ ہوگا۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے۔

قیمت فی تولہ دو روپے

پتہ:۔ ویدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب



### سونے کی گولیاں

اور حب جواہر مہرہ عنبری

سونے کی گولیاں۔ اور حب جواہر مہرہ عنبری تیار ہو رہی ہیں۔ چونکہ بہت سے آرڈر آئے ہوئے ہیں اسلئے تمام احباب کو ایک ہفتہ تک ارسال ہونگی۔ احباب مطمئن رہیں۔

پروپرائٹر مطب عجائب گھر قادیان

# آپ کی تمام طبّی ضروریات

بفضلہ تعالیٰ

# دواخانہ نور الدّین رضؓ قادیان

سے پوری ہو سکتی ہیں


## جماعت احمدیّہ کی ایک اہم ضرورت

جماعت کو ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جسکے ذریعہ

۱۔ ہر مذہب اور ہر طبقہ کے لوگوں کو مؤثر تبلیغ کی جا سکے۔ اور
۲۔ مستورات اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا فرض سرانجام دیا جا سکے۔ اور
۳۔ نوجوانوں کی اصلاح، تربیت اخلاق میں نہایت مؤثر ثابت ہو سکے۔

سو الحمد للہ اس سال کی نئی مفید ترین کتاب موسوم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## چشمۂ ھدایت

کے ذریعہ یہ غرض پوری کر دی گئی ہے۔

یہ کتاب مسیح موعود علیہ السّلام کے اس ارادہ کی تکمیل میں لکھی گئی ہے۔ کہ "میں چاہتا ہوں کہ ایک کتاب تعلیم لکھوں اس کتاب کے تین حصے ہونگے۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہمارے کیا فرائض ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ اپنے نفس کے ہم پر کیا حقوق ہیں۔ اور تیسرے یہ کہ بنی نوع کے ہم پر کیا کیا حقوق ہیں۔" (ملفوظات صفحہ ۳) اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی کتب کا ایک شاندار انتخاب ہے۔ احباب جماعت کی مدد سے نصف کتاب یعنی صفحہ ۱۲۸ تک چھپ چکی ہے۔ اور نصف کیلئے قریباً تین صد روپے کی فوری ضرورت ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام اور مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین اگر توجہ فرمائیں تو یہ رقم جلد از جلد مہیا ہو سکتی ہے۔ کاغذ چونکہ دن بدن گراں ہو رہا ہے، اس لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ جو دوست ایک روپیہ پیشگی کتاب کی قیمت روانہ فرمائیں گے۔ انکے اسماء بھی کتاب میں بطور دعا اور یادگار معاونین کی لسٹ میں شائع کئے جائیں گے اور جلسہ پر کتاب بھی انکی خدمت میں پیش کی جائیگی۔ روپیہ چندہ کے ہمراہ بھیجدیں۔ مگر اپنے اسماء گرامی سے کم از کم ۱۵ دسمبر تک مطلع فرمائیں۔ کتاب کے چار سو نسخے بک ہو چکے ہیں۔ ۶۰۰ باقی ہیں۔

خاکسار عبد الرحمٰن مبشر دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان


## طبّ جدید کی خصوصیّت

بمقابلہ دیگر طبّوں کے طب جدید میں یہ ایک نمایاں خصوصیت ہے۔ کہ اس کا طریق علاج صحت اصول کی بنا پر قانون قدرت کے مطابق ہونیکی وجہ سے نسبتاً زیادہ فائدہ بخش ہے اور طب جدید کی دوائیں خوش ذائقہ کم مقدار اور سریع الاثر ہونے کے لحاظ سے مریضوں کیلئے مرغوب الطبع ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ لوگ کثرت سے شفاخانہ طب جدید میں آنے شروع ہو گئے ہیں۔ ہم شفاخانہ کی طرف سے احباب کے شاندار خیر مقدم کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

خاکسار منیجر شفاخانہ طب جدید قادیان

## شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو

شباکن استعمال کریں

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

میگلائٹ

اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے ہر جگہ بکتا ہے

[illegible] ورکس قادیان

B. 104

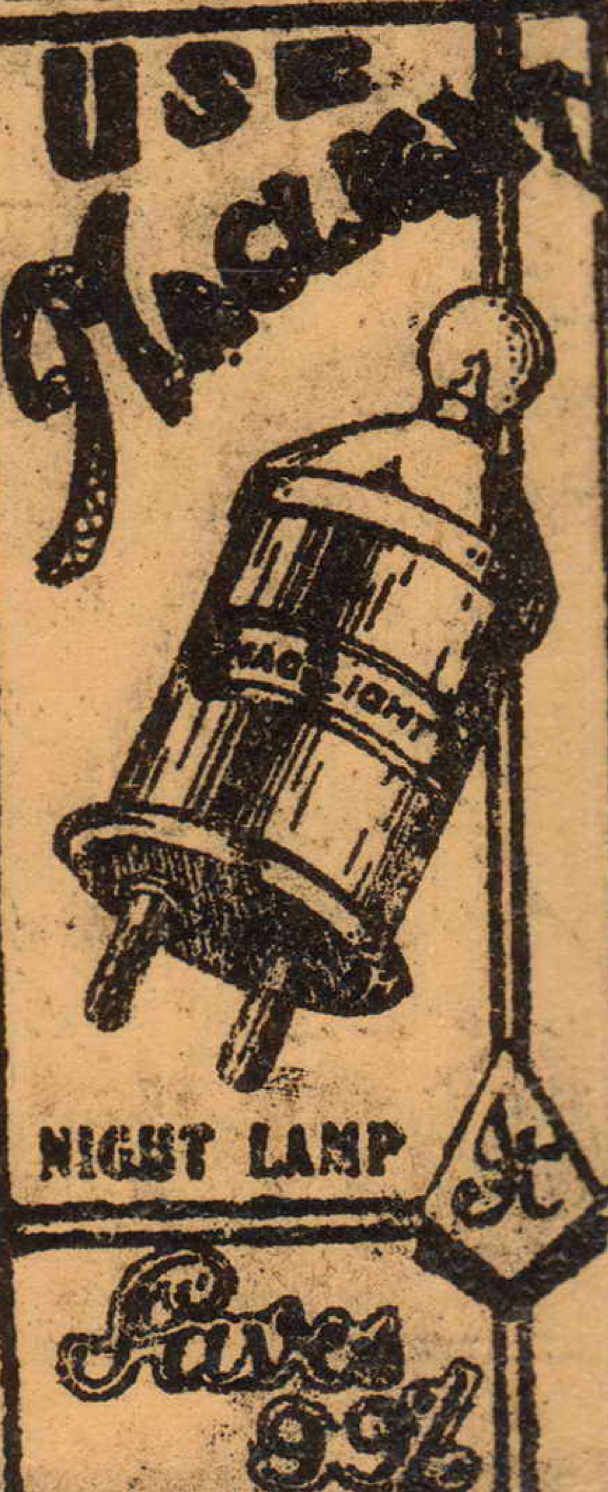

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**ماسکو** یکم دسمبر۔ روسی فوج رژیف کی قلعہ بندیوں کو توڑ کر شہر میں داخل ہوگئی ہے اسوقت رژیف کے گلی کوچوں میں گھمسان کی جنگ ہورہی ہے۔ سٹالن گراڈ کے جنوب میں روسی فوجوں نے ۱۵ میل پیشقدمی کی ہے۔ سٹالن گراڈ کے کارخانوں والے علاقوں میں دشمن کے توپخانوں کے ساتھ جنگ جاری ہے۔ شہر کے جنوبی مضافات میں ہماری فوج سرگرم عمل رہی۔ دشمن کی بعض چوکیوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔ شہر کے شمال مغرب میں ہماری فوج دشمن کے مورچوں کے اندر گھس گئی۔ ڈان کے مشرقی کنارے پر دشمن کے بہت سے استحکامات تباہ کردئے گئے۔

**مراقش** یکم دسمبر۔ اتحادی ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ ٹیونس میں اتحادی فوجیں جدیدہ کے مقام پر قابض ہوگئی ہیں۔ ٹیونس، بائیزرٹا ریلوے لائن کو کئی مقامات سے برطانی فوج نے کاٹ دیا ہے برطانی پیراشوٹ فوج نے ایک اہم ترین فضائی اڈہ پر قبضہ کرلیا ہے۔ جرمن ہلکے اور درمیانی وزن کے ٹینک استعمال کررہے ہیں۔ اسوقت جنگ ٹیونس سے بارہ اور بائیزرٹا سے بیس میل کے فاصلہ پر ہورہی ہے۔

**قاہرہ** یکم دسمبر۔ لیبیا کے فضائی اڈوں سے اڑکر برطانی طیاروں نے بائیزرٹا کی گودیوں پر زبردست بمباری کی جس کی وجہ سے بائیزرٹا کی گودیاں تباہ ہوگئیں۔

**قاہرہ** یکم دسمبر۔ مشرق وسطی کے برطانی ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ اتحادی طیاروں نے لیبیا کے اڈوں سے اڑکر بارہ گھنٹے تک خوفناک بمباری کی۔ طرابلس میں ہر طرف تباہی پھیل گئی۔ بندرگاہ کی گودیوں میں زبردست دھماکے ہوئے۔ بندرگاہ میں کھڑے دو تجارتی جہاز تباہ ہوئے۔ کارخانے تباہ ہوگئے اور ریلوے لائن اڑ گئی۔

**لنڈن** یکم دسمبر۔ شمالی افریقہ میں جرنیل آئسن ہوور کی فوجوں کو کمک اور سامان جنگ پہنچ رہا ہے۔ اسوقت سویز سے لیکر اوران تک اتحادی کمانڈ میں ایک اندازہ کے مطابق چھ لاکھ سپاہی ہیں۔ اندازہ ہے کہ محوری کمانڈ میں اسوقت بائیزرٹا اور الاغیلا کے درمیان کل ایک لاکھ ساٹھ ہزار سپاہی ہیں۔ ٹریپولی اور الاغیلا کے درمیان ایک لاکھ تیس ہزار جرمن اور اطالوی سپاہی ہیں اور ٹیونس اور بائیزرٹا میں تیس ہزار جرمن۔

**لنڈن** یکم دسمبر۔ مراقش ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ برطانی اور امریکی زرہ پوش دستے ٹیونس کے اندرونی مورچوں کو توڑنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ جرمن اور امریکی ٹینکوں میں شہر کی بیرونی بستیوں میں گھمسان کی جنگ ہورہی ہے۔

**قاہرہ** یکم دسمبر۔ الاغیلا پر فیصلہ کن حملہ کرنے کے لئے آٹھویں برطانی فوج نے اپنی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ برطانی سپلائی کالم بڑی تیزی سے سامان جنگ کے ذخائر اگلے مورچوں پر پہنچا رہا ہے۔ جرنیل رومیل بھی الاغیلا کے مورچوں کو مضبوط بنا رہا ہے۔

**لنڈن** یکم دسمبر۔ وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن نے دار العوام میں اعلان کیا کہ شمالی افریقہ کی فوجی اور سیاسی صورت حالات کے متعلق ایک بیان جس میں امیر البحر ڈارلان کا ذکر بھی ہوگا۔ اولین فرصت میں پیش کیا جائیگا۔ جس اجلاس میں یہ بیان پیش ہوگا وہ لازمی طور پر خفیہ اجلاس ہوگا۔

**واشنگٹن** یکم دسمبر۔ جمہوریات متحدہ امریکہ کی حکومت کانگرس کے سامنے ۱۱ جنوری کو بجٹ پیش کردیگی۔ یہ بجٹ تاریخ عالم میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ اس کا مجموعی اندازہ ایک کھرب ڈالر ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس سال حکومت ۷۵ ارب ڈالر خرچ کرچکی ہے۔ رئیس روزویلٹ کانگرس سے مطالبہ کرینگے کہ ۲۵ ارب ڈالر کا خسارہ پورا کرنے کے لئے ٹیکس لگایا جائے۔

**لنڈن** یکم دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہانگ کانگ کے برطانی قیدیوں کو بین الاقوامی ریڈ کراس کے ذریعے سامان پہنچنا شروع ہوگیا ہے۔

**لنڈن** یکم دسمبر۔ وشی سے اطلاع ملی ہے کہ ٹولون میں بحری اسلحہ سازی کے کارخانہ میں بلوے ہوگئے۔ کاریگروں نے کام چھوڑ رکھا تھا۔ جب انہیں اصرار کے ساتھ کام کرنے کا حکم دیا گیا تو فساد ہوگیا۔

**لنڈن** یکم دسمبر۔ نیویارک ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ ترکی اور یونان کی سرحد پر اس وقت تین بکتر بند جرمن ڈویژن بالکل تیار کھڑے ہیں۔ اسی طرح ترکوں نے ترکی کی یونانی سرحد پر بہت بڑی فوج کا اجتماع کردیا ہے۔ جو ہر قسم کے جدید اسلحہ جنگ سے مسلح ہے۔

**نئی دہلی** یکم دسمبر۔ رائل ایئر فورس کے بمبار اور لڑاکے طیاروں نے کل دشمن کے مقبوضہ برما پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ دریائے مایا اور دریائے کلادان پر طوفانی حملے کئے۔ جاپانیوں کے ایک دریا میں چلنے والے دخانی جہاز کو سخت نقصان پہنچایا۔

**نئی دہلی** یکم دسمبر۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ ماہی گیر اور وہ لوگ جو ساحل کے ساتھ ساتھ ملاحی کا کام کرتے ہیں۔ سمندر میں گرنے والے طیارہ دانوں کو باہر نکال لانے کے معاملے میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ زندہ طیارچی کے لئے ایک سو روپیہ انعام دیا جائیگا اور طیارچی کی نعش کے لئے پچاس روپے۔

**کراچی** ۳۰ر نومبر۔ حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے لواری کے میلے کے خلاف امتناعی حکم جاری کردیا ہے۔ یہ مقام ضلع حیدرآباد میں بدین کے قریب واقع ہے۔ یہاں پیر پگاڑو کے زیر اہتمام ہر سال حج ہوا کرتا تھا۔ مگر چار سال سے اس پر پابندی عائد ہوتی رہی ہے۔ اس سال بھی ایسا ہی کیا گیا ہے۔ لواری کو جانے والے تمام راستوں اور آس پاس کے علاقوں کی ناکہ بندی کردی گئی ہے۔

**لکھنؤ** یکم دسمبر۔ یو۔پی کے گورنر نے پراونشل وار بورڈ کے اجلاس میں بیان کیا کہ یو۔پی بمبار سکواڈرن آجکل ہندوستان میں ہے۔ اس سکواڈرن کو ہم نے تحفظ برطانیہ کیلئے بھیجا تھا مگر اب یہ دفاع ہندوستان کے لئے واپس آگیا ہے۔ جنگ کا پانسہ پلٹنے کی یہ اچھی مثال ہے۔

**لاہور** یکم دسمبر۔ سرکاری اطلاع شائع ہوئی ہے کہ ٹیکنیکل ٹریننگ سکیم کے ماتحت ستمبر ۱۹۴۲ء کے آخر تک پنجاب نے ۹۴۴۵ کاریگر بری فوج۔ بحری فوج اور فوجی اور سول کارخانوں میں ملازمت کے لئے بہم پہنچائے ہیں۔ اسوقت صوبے کے ۲۷ مراکز میں ۴۰۵۹ اشخاص صنعتی تربیت پارہے ہیں۔ کل ۵۵۲۷ اشخاص کے لئے انتظامات کئے گئے ہیں اور ان میں سے ۱۴۶۸ جگہوں کو ابھی پُر کرنا مطلوب ہے۔

**واشنگٹن** ۳۰ر نومبر۔ جمہوریات متحدہ امریکہ کی حکومت نے آج پیر کی رات کو اعلان کیا ہے کہ جس امریکن کے پاس پانچ سے زیادہ ٹائر موجود ہوں وہ ان تمام زائد ٹائروں کو حکومت کے حوالے کردے۔

**واشنگٹن** ۳۰ر نومبر۔ برطانی وزیر تیاری جنگ کپتان آلیور لٹلٹن نے آج رات یہاں بیان کیا کہ اتحادی جنگ کو جون ۱۹۴۳ء تک جیت لینگے۔

**لاہور** یکم دسمبر۔ گورنر پنجاب نے ایک حکم جاری کیا ہے۔ جو ۱۵ر دسمبر ۱۹۴۲ء سے نفاذ پذیر ہوگا اس حکم کی رُو سے کوئی شخص تھوک یا پرچون فروش کی حیثیت سے سوتی دھاگا فروخت نہیں کریگا۔ لائسنسدار صرف مقررکردہ خاص اشخاص کو سوتی دھاگا فروخت کریگا اور وہ اپنی دوکان میں کسی نمایاں مقام پر نرخناموں کی ایک صحیح فہرست آویزاں کریگا۔ اگر کوئی شخص ایسے سوتی دھاگے کو فروخت یا فروخت کی غرض سے سٹور کررہا ہو۔ جو خود اُسنے یا اُس کے کنبہ کے افراد نے کاتا ہو۔ تو اس کیلئے کسی لائسنس کی ضرورت نہیں ہوگی۔

**لنڈن** یکم دسمبر۔ برلن ریڈیو نے اپنے انگریزی براڈکاسٹ میں تسلیم کیا ہے کہ رژیف میں جرمن فوجوں کی حالت نازک ہوگئی ہے۔ کوئی ڈیڑھ لاکھ کے قریب جرمن اور اطالوی فوج اسوقت روسی مشینی دستوں کے نرغے میں پھنسی ہوئی ہے۔ اس فوج کو طیاروں کے ذریعہ کمک پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ہٹلر نے رژیف کی جرمن فوج کے کمانڈر کو حکم دیا ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی روسی فوج کے سامنے ہتھیار نہ ڈالے۔ رژیف کے متعدد بازاروں میں اسوقت گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ روسی ٹینک قلعہ بند عمارتوں پر حملے کررہے ہیں۔

**لنڈن** ۲ر دسمبر۔ شمالی افریقہ کے ہیڈکوارٹرز سے ایک اعلان ہوا ہے کہ بیزرٹا کا ہوائی اڈہ جس پر اتحادیوں نے لگاتار بمباری کی تھی اب ناقابل استعمال ہوگیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس بات کے آثار بھی مل رہے ہیں کہ جرمن ہوائی بیڑہ ٹیونیشیا سے ہٹایا جارہا ہے اور سسلی کے ہوائی اڈوں میں پہنچایا جارہا ہے۔

**واشنگٹن** ۳ر دسمبر۔ امریکن وزیر بحر نے ایک بیان میں انکشاف کیا ہے کہ امریکن آبدوزیں بہت زبردست کام کررہی ہیں۔ انہوں نے گذشتہ وسط دسمبر کے بعد سے ۱۴۱ جاپانی جنگی اور تجارتی جہاز ڈبو دئے یا نقصان پہنچایا۔ ان کے علاوہ الیوشن سے لیکر بحر ہند کی لڑائیوں میں ۲۷ جاپانی جہازوں کو ڈبو دیا گیا یا نقصان پہنچایا۔

**لنڈن** ۲ر دسمبر۔ رائٹر کے خاص نامہ نگار نے ماسکو سے اطلاع دی ہے کہ سٹالن گراڈ کی چڑھائی سے جو جرمن فوجیں گھر گئی ہیں۔ ان کے باہر نکل سکنے کے امکانات کم ہوتے جارہے ہیں۔ سٹالن گراڈ کی لڑائی کا زور اب تکون میں منتقل ہوگیا ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر